اقتباس

حرام چیزوں سے بچیے

متحدہ عرب امارات کی حکومت نے پروفیسر احمد صقر (بیروت) کا ایک مقالہ شائع کیا ہے جس میں بڑی تحقیق کے بعد یورپ اور امریکہ کی اُن چیزوں کی فہرست دی گئی ہے جن میں خنزیر کے جسم کا کوئی نہ کوئی جزو ضرور شامل کیا جاتا ہے۔ ان اشیا میں صابن اور کریم کے علاوہ کھانے کی چیزیں مثلاً چاکلیٹ، بسکٹ، پنیر، ڈبل روٹی اور مشروبات بھی شامل ہیں۔ مسلمانوں کا دینی فریضہ ہے کہ اس سلسلہ میں حسب ذیل الفاظ خاص طور پر نوٹ کریں۔ اور جن چیزوں پر بھی یہ لکھے ہوں سمجھ لیں کہ ان میں خنزیر کی چربی اور گوشت وغیرہ شامل ہیں۔ یہ چیزیں ہرگز استعمال نہ کریں اور جسے استعمال کرتا پائیں، اُس کے علم میں لائیں کہ یہ حرام ہیں۔ جس دکاندار کے پاس دیکھیں، اُس کی ایمانی حِس سے اپیل کریں اور بتائیں کہ یہ چیزیں ہمارے دین میں حرام ہیں اور ان کا فروخت کرنا بھی حرام ہے۔

۱— پگ، ہاگ اور سوائن (SWINE ، HOG ، PIG) خنزیر کو کہتے ہیں۔

۲— پورک (PORK) سپورکل (SPORKLE) ہیم (HAM) بیکن (BECON) اور نمکین پورکر (PORKER) گوشت خنزیر ہی کے مختلف نام ہیں۔

۳— لارڈ (LARD) خنزیر کی چربی کو کہتے ہیں۔

۴— جیلیٹن یا جیلو (GELLO - GELATIN) ایک سیال ہے جس میں زیادہ تر جزو خنزیر کی کھال، ہڈیوں اور کھروں کا ہوتا ہے۔

۵— پیپسین (PEPSIN) ایک دوا ہے جس میں خنزیر کا خون شامل ہوتا ہے۔

۶ــــ ایل شارٹننگ یا اینیمل شارٹننگ ـــــــ (L-SHORTENING)

یا (ANIMAL SHORTENING) ایک تیل ہے جس میں عام طور پر کھانا پکایا جاتا ہے۔ اس میں زیادہ تر خنزیر کی چربی یا ایسے جانوروں کی چربی ہوتی ہے جن کا جھٹکا کر کے گوشت بنایا جاتا ہے۔

اشیائے خوردنی کی فہرست میں یہ اجزا شامل ہیں:

۱ــ پرنس چاکلیٹ (PRINCS CHOCOLATE)

۲ــ کریفٹ چیز (CRAFT CHEESE)

۳ــ رے مارک چیز (RAMARK CHEESE)

اِن دونوں کمپنیوں کے بنے ہوئے پنیر، خنزیر کے دودھ پیتے بچے کے معدے سے بنائے جاتے ہیں۔

۴ــ یورپ اور امریکہ میں بنے ہوئے زیادہ تر بسکٹ، پیسٹریاں اور روٹیاں خنزیر کی چربی سے تیار کی جاتی ہیں۔

۵ــ پیپسی کولا مشروب میں پیپسین ملائی جاتی ہے۔

حسبِ ذیل استعمال کی چیزوں میں لارڈ یعنی خنزیر کی چربی شامل کی جاتی ہے:

LUX, CAMY, SOAP, AVERY SOAP, SOAP LATA SAIP GUARD ZICT, BRYL CREAM, LISCAP

بالوں کی کریم۔ یہ تمام چیزیں کولگیٹ (COLGATE) اور پام لیف (PALMLEAF) دو کمپنیوں کی بنی ہوتی ہیں۔ اسی طرح کولگیٹ اور (BURDEN FOOD) کے بنے ہوئے ٹوتھ پیسٹ میں بھی خنزیر کی چربی ہوتی ہے۔

سائنسی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ سوائے خنزیر کی چربی کے دیگر ہر جانور کی چربی انسانی جسم پر پگھل جاتی ہے، چنانچہ خنزیر کی چربی نسوانی لپ اسٹک میں ملائی جاتی ہے۔

تلخیص و اقتباس (از مقالہ پروفیسر محمد صغر، بیروت)، مرتبہ: ابوضیا اشرف ۔ مطبوعہ اُردو ڈائجسٹ لاہور)